11141 ـ ولادت کی وجہ سے رمضان کے روزوں کی قضاء

سوال

رمضان کے مہینہ میں میرے ہاں ولادت ہوئي لھذا میں چھوڑے ہوئے روزے کس طرح رکھوں ؟
روزے سے قبل مجھے نیت کے لیے کیا کہنے چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب مسلمان کسی شرعی عذر کی بنا پر رمضان کے روزے چھوڑ دے تواس پر عذر ختم ہونے کے بعد ان روزوں کی قضاء واجب ہے ، اوراس میں حتی الوسع جلدی کرنی چاہیئے ۔

کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

تم میں سے جوکوئي مریض ہویا مسافر وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے ۔

رمضان المبارک کے روزے کی نیت رات کو کرنی چاہیے اورنیت دل سے ہوتی ہے اس کا زبان سے کوئي تعلق نہیں اسے دل میں اس فعل کا ارادہ اورعزم کرنا چاہیے یہی نیت ہے ایسا کرنے سے نیت ہوجاتی ہے کسی کے لیے جائزنہیں کہ زبان سے کچھ الفاظ ادا کرتا پھر کیونکہ ایسا کرنا بدعت ہے ۔

اورعمل کرنے والے کےلیے ضروری ہے کہ وہ اپنے عمل کو خالصتا اللہ تعالی کی رضامندی کےلیے کرے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(یقینا اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اورہر شخص کے لیے وہی ہے جو وہ نیت کرتا ہے) ۔ .